



لکھا جو شکر و صفت تھاری جو کہا





مِنْ الذِّي كَلَّا لِابْنِ عَيْنٍ
١٤٢٥ هـ

الحمد لله وسلام على عباده الذين اصطفى

مولانا الإمام جعفر الصادق ص فرمادے چھے کہ: "الایمان قول باللسان و تصدق بالجنان و عمل بالارکان" ، ایمان - زبان سی اداء کرو، دل سی سچا و ائے ارکان سی عمل کرو چھے، اولیاء اللہ عزی مدح اتنے معنی نے جمع کرے چھے۔

مولانا الإمام احمد المستور ص فرمادے چھے کہ: هر ذی حیاۃ۔ جر اصوات (اوائز) نکالے چھے، تربے طرح ناہوئی چھے، ایک جر ما کوئی معنی اداء نتھی تھاتی، ائے ایک جر حروف ائے الفاظ ناذریعة سی اداء تھائی چھے۔ یہ الفاظ سی جملہ و بنے چھے، ائے انسان یہ جملہ سی اہنا دل ما جر معانی چھے اہنے اداء کرے چھے۔

اوائز سونر چھے — کر پے جسم ایک بیجا سی نکرائی چھے تو ہواء ما تموج (Waves) پیدا تھائی چھے، جیم پانی ما کوئی پتھر ناکھے تو تموج پیدا تھائی چھے۔ انسان نے خدا تعالیٰ یہ قوہ سامعة (سنوانی قوہ) عطا کیدی چھے، یہ قوہ۔ کان ناذریعة سی اتموج نے احساس کرے چھے، ائے عقل نی طرف اہنے پہنچا وے چھے۔

هر صوت واسطے ایک مخصوص نعمت چھے، ائے روحانی ہیئتہ
چھے، جو ناسب بیجا صوات سی الگ ٹھائی چھے، تو یہ مثلاً ایمان نا
صوت واسطے ایک مخصوص نعمت ائے روحانی ہیئتہ چھے،

الداعی الأجل سیدنا طاہر سیف الدین ^{رض} فرمائے چھے:
بمدحه غردت طیور الجنان منها بغضن بان

ائمه طاهرين صع ائے دعاۃ مطلقين ^{رض} نی مدح سی جنتہ نا
پرندہ و غنہ کرے چھے، جو ما عالم روحانی ناغمات چھے، یہ نغمات
روحانیہ سی لذہ لیو و ایک شاکلہ سی ایمان نی معنی چھے، جو ما دل،
زبان، ائے کان واسطے عبادۃ نوایک منحی چھے۔

الداعی الأجل سیدنا محمد برہان الدین طول الله عمرہ الشریف
الى یوم الدین نی ^{رض} میسی

الجامعة السیفیة (جناح الترجم بالقرآن الکریم۔ معهد الزهراء)
نے ا صوت الایمان نی شریط نشر کرو انو شرف ملو چھے۔ جو ما
الداعی الأجل سیدنا طاہر سیف الدین ^{رض} ناقصیدۃ شریفة
”أغث أغث يا إمام عصری“۔ ائے الداعی الأجل سیدنا محمد
برہان الدین طع نا اورس۔ سنہ بھجۃ الخیرات الابدية۔ ناعید نا
قصیدۃ مبارکہ نی تلاوۃ نی برکۃ شامل کرو اما اوی چھے۔ تاکہ آل محمد صع
نی مدح ناسب مؤمن نا گھر ما بیئہ ایمانیہ نی برکۃ حاصل ٹھائی۔

فہرست

| صفحة نمبر | | رقم |
|-----------|---|-----|
| ٦ | <p>بنو المصطفی والمرتضی ودعائهم للداعی الاجل العلامہ سیدنا ومولانا ابی القائد جوہر محمد برهان الدین طع عید الفطر ۱۴۲۵ھ</p> | ۱ |
| ۱۲ | <p>چلو وہ اپنے ماہ جیسیں پر للمولی الاجل سیدی عبد علی عمامہ الدین قس</p> | ۲ |
| ۱۵ | <p>لکھا جوشب کو وصف تمہاری جناب کا ملا احمد علی منشی</p> | ۳ |
| ۱۷ | <p>چھرے پہ مہ لقا کے برسے ہے روشنائی للمولی الاجل سیدی عبد علی عمامہ الدین قس</p> | ۴ |

| صفحة نمبر | | رقم |
|-----------|---|-----|
| ١٩ | اغاث اغاث يا امام عصري للداعي الأجل العلامہ سیدنا ومولانا بابی محمد طاہر سیف الدین رض | ٥ |
| ٢٠ | جامعۃ پھے چمن للحد المعمی میان صاحب ابراہیم الیمانی | ٦ |
| ٢٢ | کچھ عجب حسن میں دعوہ کی جوانی دیکھی للحد المعمی میان صاحب ابراہیم الیمانی | ٧ |
| ٢٣ | مولیٰ تجھے بنالون للحد المعمی میان صاحب ابراہیم الیمانی | ٨ |
| ٢٤ | اسی کانور ہر ایک شئی میں جلوہ گر دیکھا للحد المعمی میان صاحب ابراہیم الیمانی | ٩ |
| ٢٥ | انیس | |
| ٢٦ | مرخ شاہ انور میں دیکھا کروز للشیدۃ الفاضلة شہزادی صاحبة مریم بائی صاحبة | ١٠ |

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

”بُنُوا مُصْطَفَى وَالْمُرْضَى وَدُعَاهُمْ
بَخْلَىٰ نَوَارًا وَقُدْسًا صَفَاهُمْ“

مصطفى رسول الله صلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مرتضى أمير المؤمنين صبح نا شهزاده وانه يرسلانا
دُعَاهَ كَوَافِرٍ فِي صَفَاتٍ - نُورٌ فِي الْقَدْسَى مَظَاهِرٌ مَا ظَاهِرٌ تَهْيَى .

أَئْمَتْنَا الْأَطْهَارُهُمْ شُفَعَاؤُنَا
تَوَالَّتْ عَلَى طُولِ الْمَدِيْرِ بَرَكَاهُمْ

هارا ائمه اطهار هاري شفاعة نا ذرنا هچه . زمان نادران لگ
برسلاني برکات جاري ساري هري انه هست .

وَهُمْ كَلِمَاتُ اللَّهِ حَقًّا دُعَاهُمْ
لِإِعْطَاءِ سَامِيْرِ نُطْقِهِمْ كَلِمَاتُهُمْ

انه يرسلا (ائمه طاهرين) تحقيقاً - الله تعالى نا كلمات هچه . انه يرسلانا
دُعَاهَ كَوَافِرٍ - يرسلا نا بلند نطقه عطاء کروا واسطه يرا ائمه طاهرين نا كلمات هچه .

وَجَدُّهُمُ الْمَبْعُوثُ طَهُ لَبَاعِثٌ
لِنُومِ جَهْلٍ أُوْتِقَتُ رَقَدًا تُمُّ

یہ ائمہ طاہرینؑ نا جد طه نبی صلیح چھے۔ جرن بعث کرواما ایا چھے، پاپ تحقیقاً۔ جہالت فی گھری نہیں دما سوناروئے اٹھاؤ نار چھے۔

عَلَيْكَ سَمِّيُّ اللَّهِ وَالدُّهُمْ سَمَا
لِشِيعَتِهِ جَلَّتْ بِهِ حُرُمَاتِهِمْ

علی صع - جرا الله نا هنام چھے، پاپ سکلانا والد چھے جرن مقام بلند چھے، اپ نا سبب اپ نا شیعہ فی حرمتو جلیلہ تھی۔

وَأَهْمُمُ الزَّهْرَاءُ خَيْرُ شَفِيعَةٍ
لِشِيعَتِهَا إِذْ أُوْبَقَتْ تَعَاهِدُمْ

انہ یہ ائمہ طاہرینؑ ناماں صاحبہ فاطمۃ الزہراءؓ اپ نا شیعہ واسطے بھلا شفاعۃ نا کونار چھے۔ جر وقت گناہو۔ یہ شیعہ نہ ہلاکی طرف لئی جائے۔

أَبُوهُمْ حُسَيْنُ الْمُسْتَضَامُ مَنْ بَكَوْا
عَلَيْهِ عَلَتْ فِي عَيْنِيهِمْ دَرَجَاتِهِمْ

یہ ائمہ طاہرینؑ نا باوا جی صاحب حسین المستضامؓ چھے۔ جرمؤمنین۔ یہ حسین پر بکاء کرے تو (بیوے) زندگی ما یہ سکلانا درجات بلند تھائے چھے۔

وَمَا تَمَّ مَعْنَى النَّدَمَةِ إِذْ بِهِ
لِبَاكِيُّهِ مِنْ هُذِي الْهَيُولِي نَجَاهُمْ

یہ حسینؑ نو مائتہ - یہ نہم از استغفار فی معنی چھے، کیم کہ یہ مائتہ نا سبب آپ پر فنا اور واسطہ اھیوں نادر یا سی نجات چھے۔ (حقیقتہ فی اعلیٰ تصویر بیان قرمادی چھے)

بَصْحَرَاءَ ذَاتِ الْحَرِّ اذْ خَرَّ سَلِحًا
لَأَبْنَائِهِ يَمْوُ اخْضُرَامًا نَبَاهُمْ

کربلاعی گرم رہت پر — حسین امامؑ یہ (عن الشہادۃ) سجدہ دیدو، یہ سجدۃ نبی برکۃ نا سبب آپ نا مشہزادہ ائمۃ طاہرینؑ فی بنات (کھیتی) سرسبز شاداً نعمای ہی چھے

وَمَمَّا دَعَاهُ فِيهَا جَرَتْ لِدُعَاتِهِ الْ
كِرَامُ السُّرَى مِنْ نَبِيلِهِ قَنْوَاهُمْ

لے یہ سجدہ ما — حسین امامؑ یہ دعا فرمادی یہ دعا نا سبب آپ نا دعا کرام سادات واسطے آپ نافیض نائبیل سی انہار جاری ہئی گئی۔

وَمِنْهُمْ أَمَامٌ يَطِيبُ الظَّهْرُ بِاسْمِهِ
بِدَعْوَتِهِ هُذِيْ يَقُومُ دُعَاهُمْ

یہ سکلا ائمۃ طاہرینؑ ماسی مامل امام۔ الطیب الطہرؑ چھے، جبرا نامبار ک نام سی، آپ فی دعوة طیبیۃ نے۔ دعا مطلقوں قائم کری رہیا چھے۔

إِمَامُ زَمَانِيْ طَلِيبُ الْعَصْرِ مِنْهُمْ
نَرَاهُمْ بِهِ اذْفِيْهِ تَبُدُّ ذَوَاهُمْ

یہ سکلا ائمہ طاہرین صبح ماسی مارل زمان نا امام طلیب العصر صبح چھے،
یہ مولیٰ ناسب ہیں۔ یہ سکلا امامونا دیں کریئے چھے۔ سبب کہ یہ سکلا نی
پاک ذوات اپ ماظہر ہائے چھے۔

مَتَى يَجْلِي لِلْعَبِيدِ بِوَجْهِهِ الْ
مُنِيرِ فَقَدْ مَرَادَتْ لِذَارَ عَبَادَهُمْ

یہ امام ۲۰۔ اپ ناطعة منیرہ سی غلام واسطے کیوارے تجلی فرماؤسے!
تحقیقاً۔ یہ تجلی واسطے۔ یہ غلاموںی رغبة گھنی زیادہ تھی چھے۔

وَعِيدِيْ حَقًا أَنْ تَعُودُ كَرَامَةً
لَا هُلْ وَلَا إِخْرُوْهُ نَسَمَاهُمْ

انہ ماہی حقیقی عید تو یہ چھے کہ
اہل الولاء نا جانو۔ کرامۃ نا ساتھ۔ یہ مولیٰ (امام الزمان) طوفی جائز۔

وَلِلَّهِ أَعْجَازٌ تَفَكَّرُ سَاعَةٌ
لَهُ مِنْهُ حَقًا لِلأَنَامِ حَيَاهُمْ

عجب اپ نواہی مجرزا چھے۔ اپ نی ایک گھڑی نو تفکر
تحقیقاً تمام عالم نی حیات نسب چھے۔

**أَقَامُوا دُعَاءَ الْحَقِّ عِنْدَ اسْتِئْرَهُمْ
فَدَامَتْ بِهِمْ مُزْدَادَةً حَسَنَاهُمْ**

يَرِسْكَلَا اُمَّةَ طَاهِرِينَ صَعِيدِيْرِ بُوتَانَا اسْتِئْرَهُنَا نَزِدِيلِيكَ حَقَ نَادِعَاهَنَ قَائِمَ كِيدَا
يَرِدِعَاهَ كَرَامَ نَاسِبَ - يَرِاُمَّةَ طَاهِرِينَ ^{٤٤} فِي حَسَنَاتِهِمْ يُشَرِّيْرِ زِيَادَةَ هَفَاتِيَّهُ كَيْيِيَ.

**فَقَامُوا كَمَا شَاءُوا بِهِمْ حَرَكَاهُمْ
كَذَاقَ كَمَا شَاءُوا بِهِمْ سَكَنَاهُمْ**

پچھی دُعاۃ مطلقین یَرِقِیام فرمایو، جبر مثل یَرِسْکلَا اُمَّةَ طَاهِرِین ^{٤٤} فِی
مِشِیْنَه هَقِی اَنْ تَائِید هَقِی یَرِه مثل یَرِدِعَاهَ مطلقین فِی حَرَکَاتِهِ سَكَنَاتِهِی.

**بِدُعَوَتِهِمْ قَامُوا بِفَضْلِ نِيَابَةٍ
فَطُوبِيْرِ مَنْ أَغْنَاهُمْ خَدَمَاهُمْ**

دُعاۃ مطلقین - اُمَّةَ طَاهِرِین ^{٤٥} نَارِنِيَابَةَ نَافِضَلِ سِی - یَرِسْکلَا نِيَابَةَ دُعَوَةَ نَ
لَئِ اَهُمَا، پچھی طوبی و لوگو واسطے جبر دُعاۃ مطلقین فِی خَدَمَةَ کَوِی فِی غَنِی هَقِئِی گِیا.

**بِنَظَرِهِمْ تَحْيَا نُفُوسُ عَبِيْدِهِمْ
فَنَظَلَبُ مِنْهُمْ دَائِمًا نَظَرَاهُمْ**

دُعاۃ مطلقین فِی ایک نظرہ نَاسِبَ - یَرِسْکلَا نَاغِلَامُونَا جَانُو زِنَدَه هَهَلَی
چے. ترسی ^{٤٦} یَرِدِعَاهَ كَرَامَ سِی هَمِیْشَر - یَرِسْکلَا نِظَرَآٹَ طَلَبَ کَرَوَاما او یے چے.

**مُحِبُّوْهُمْ حَقًّا عِبَادُ لَرَبِّهِمْ
فَتُقْبَلُ مِنْهُمْ عِنْدَهُ دَعَاةِهِمْ**

یہ دعا مطلقتین نا محبتہ کونا راوی۔ یہ سگلا حقاً رب نا عباد ہے۔ ترسی ہے عند الله
یہ محبتہ کونا راوی فی دُعَاء قبول هئا نے ہے۔
»بِحُبِّكُمْ تُقْبَلُ الْأَعْمَالُ إِنْ قَبِيلَتْ وَلِيُغَفِّرَ الذَّنبُ لِلْعَاصِمِينَ أَنْ عَفْرَا« ابیت مبارکہ بن نقیہ فرمائی ہے۔

**وَطَاهِرُهُمْ أَرْبُبِ عَلَيْهِمْ بِفَضْلِهِ
فَقَدْ ضَاعَفْتُ تَقْضِيَلَهُ سُحَابُهُمْ**

یہ سگلا دعا مطلقتین ما الداعی اجل ستینا طاہر سیف الدین رحمہ۔ اپنا فضل سی یہ سگلا پر
ٹھیکی گیا۔ حقیقتہ یہ دعا کرامہ نا انوار یہ اپنا فضل نے مضاعف کیا وہ ہے۔

**إِفَادَتُهُ فِيمَا أَفَادَ جَلِيلُهُ
لِأَهْلِ النَّهَى فِيهَا اسْقَرَ شَابَهُمْ**

اپ مولیٰ یہ جد بھی فوائد عنایت کیا۔ یہ گھن اجلیل ہے۔
عقلمندو واسطے یہ فوائد۔ ثبات ناسب بنا ہے۔

**سَقَتْ صَلَوَاتُ اللَّهِ طَهَ وَالْأُلْ
كِرَامَ كَمَا تُسْقَى بِهَا عَتَبَاهُمْ**

الله سبحانہ فی صلوٰات۔ طه رسول الله لفہ اپنا کرام شہزادہ و پروردی سجو
لفہ یہ مثل اپ سگلانا عتبات عالیہ ہر دی سجو۔

چلو وہ اپنے ماہ جیس پر جا کے تصدق ہوئیں
 اور وہ پری چشم نازنیں پر جا کے تصدق ہوئیں
 چہرہ ہے گویا مهر درخشنار ابرو ہلال عید
 دیدِ رُخ خوبان جناہ ہے جن کا عجائب دید
 مست نین ہیں گویا پیا ہے نینوہ نے انکی شراب
 مشکیں عرق ہے سامنے جنکے ہے یہ گلاب گلاب
 کیا میں بڑھاؤ ر انکے تئیں یہ تو حسن وہ رکھتا ہے بس
 جس سے مہ تابندہ ہمیشہ شرم میں رہتا ہے بس
 وصل سے انکے آرام جانہ ہے فرحت و راحت ہے
 برهان دیں کی پابوسی میں جیسے سعادت ہے
 والا حسب ہے بلا نسب ہے فیض کا ہے گنجور
 مارہے ال کے رو دیتا ہے بادل جنکے حضور
 پاک شیم، افلک ہم، دریائے کم ہیں یہ
 حلم و وقار کے طود اشم، هرفن میں علم ہے یہ

علم بھی ایسا، حلم بھی ایسا، کون ہے ان جیسا
راہ خدا میں رونر و شبانہ خرچے ہیں وہ پیسا
برہان دیں شہ نریب تراحت، فخر نبات ہے
تشبیہ ان کے ساتھ کسی کی دینا جھالت ہے
ذہن ہے واپی، فهم ہے صافی، عقل ہے جونہ مهتاب
طبع ہے شیریں شیروشکر سی خلق ہے مشک و گلاب
بابا سخی ہا بینا سخی ہے سیف دین دریا عطا کے
سر پہ انهوڑ کے بارش اپنی بوندیں نثارے آکے
عبد علی ذمۃ ہے، کم سے شہ کے هو خورشید
هر دم سعادتہ مند رہے، ہے دل میں یہی امید

| معنی | لفظ |
|---|----------------------------|
| چاند فی مثل پیشانی والا | ماہ جبیں |
| خوب صورت انکھ | چشم نائزین |
| روشن | درخشنار |
| حاجب | ابرو |
| جنت فی حور | خوبان جناز |
| دیدار | دید |
| اپ نو پسینہ اتو خوش بوداں چھے کر جہر ناسامنے گلاب نو پھول بھی کیچر چھے | مشکین عرق ہے .. |
| روشن چند رہا | مہتابندہ |
| غنی - دولۃ مند | گنجور |
| اپ فی عطاء اھوی شان فی چھے - کر حسرة ناسبب و ادل بھی روئی دے چھے | مارہے الک کے رو دیتا ہے .. |
| پھاڑ | طود |
| چند رہا | مہتاب |
| کستوری | مشک |
| عبد علی ایک ذرہ (می ناکن) جیم چھے - شہ ناکرم سی سورج جیم تھئی جائی - ائے ہمیشہ سعادتہ مارہے ایم امید چھے - | عبد علی ذرہ ہے ... |

لکھا جو شب کو وصف تمہاری جناب کا
 پچیس تولہ عطر جلایا گلاب کا
 لکھ لکھ کر وصف نور سخ شاہ دین پناہ
 میں نے بھی منہ بگاڑ دیا افتاد کا
 جب میکدے میں نام لیا شاہ دین کا
 نہمن کا سنگ بن گیا شیشه شراب کا
 بے حکم کود جاؤنگا دیوار باغ خلد
 لونگا جو نام حشر میں میں بو تراب کا
 کلی کرے حضور جو دریائے سوریہ میں
 ہووے مزہ بتاشے کہ مانند حباب کا
 تاویل کی کلید سے حق کے دعاہ نے
 کھولا ہے قفل علم محمد کے باب کا
 ہم چوتھے اسماں پہ چڑھے تب کھیں تو ہو
 بوسہ نصیب تو سن شہ کی رکاب کا

گر ہے عمام دین سے ارسٹو کو ہمسري
 لکھے تو ترجمہ بھلا لب اللباب کا
 جس وقت تیرا دست تفکر بلند ہو
 چھولے کلس ریاض جنازہ کے قباب کا
 محسوب ہو جو سلک غلامان شاہ میں
 کچھ خوف ہی نہیں اسے روند حساب کا
 اے مهر چرخ دعوہ حق اب تلك یہاں
 احمد کو انتظار ہے خط کے جواب کا

| معنی | لفظ | معنی | لفظ |
|----------------------|-------|--------------------|---------------|
| ایک قسم نی میٹھائی | بتاشے | مولی نا چھرہ نونور | نوریخ شاہ دین |
| تالو | قفل | شراب خانہ | میکدے |
| گھوڑہ | توسن | پانی نا بلبلہ | حباب |
| گئائی | محسوب | سوچوانی قوہ | دست تفکر |
| گبڈنا اوپر نونوک دار | کلس | اسماں نا سورج | مهر چرخ |
| حصة | | نمکین پانی نو دریو | دریائی شور |

چھرے پہ مہ لقا کے برسے ہے روشنائی
 ایسی نظر میں صورت کوئی نہ روشن آئی
 صورت ہزاراں ہیں پر ہے قسم خدا کی
 سو طرح کی خوشی اس صورت سے ہمنے پائی
 کیا منہ ہے چاند کا جو ہو سامنے وہ اُسکے
 گر سامنا کرے تو ہے صرف یہ حیائی
 گر عقل کا مصور تصویر اُس کی لکھے
 خورشید کی شعاع سے لے پہلے روشنگائی
 کرتے ہیں ذکر باری دیتے ہیں دین کو باری
 رکھتے ہیں فیض جاری کرتے ہیں نت ہلائی
 برهان دین امام طیب کے خاص داعی
 دعوت کو اپنی مرشکِ باغِ ام بنائی
 ہیں پیر با کرامت ، ہیں شاہ با شہامت
 جن کی بلند شان کو ہے عرش تک رسائی
 حکمت کے مهر ہیں یہ رحمت کے بھر ہیں یہ
 حرف نعم کی لذت ہر وقت جن کو بھائی

برهان دین صاحب دلبند سیف دین شہ
 معشوقہ کم نے جن کو بہت لبھائی
 یہ گرہ سال شہ کو ہر سال ہو مبارک
 ایسی گھنا خوشی کی رہ دل پہ شہ کے چھائی
 حضرت کو تہنیت دے عبدالعلی تو اس آنر
 پڑھ کر سنا کسی نے جیسی نہ ہو سنائی

| معنی | لفظ | معنی | لفظ |
|----------------|-----------|-------------------------|----------|
| پہنچوں | رسائی | چاند نی مثلاً چہرہ والا | مه لقا |
| کم سی عشق کرنا | معشوقہ کم | سورج | خورشید |
| عاشق بناوؤ | لبھائی | فقط | نت |
| سالگرہ | گرہ سال | حسد | رشک |
| | | جنة | باغِ ارم |

القصيدة المباركة

للداعي الاجل العلامه سيدنا ابي محمد طاهر سيف الدين رض

في الاتجاه الى امام الزمان ص

اَغْتَثْ اَغْتَثْ يَا اِمَامَ عَصْرِيْ * اَجْرَ اَجْرَ يَا وَلِيْ دَهْرِيْ
 وَاجْبَرَا يَا اَبْنَ النَّبِيِّ كَسْرِيْ * وَاسْرَحْ سَلِيلَ النَّبِيِّ صَدَرِيْ
 يِسْرَ وَلِيْ اَلَّهِ اُمْرِيْ * وَارْفَعْ اِمَامَ الزَّمَانَ ذَكْرِيْ
 يَا طَيْبَ الْعَصْرِ يَا وَلِيْ اَلَّهِ * فَتْحَ وِيَا مَالِكَا لَنْصِرِيْ
 طَيْبَ عَصْرِ وَسِعَ صَدَرِيْ * رَفِيعَ قَدْرِ كَرِيمِ نَجْرِيْ
 مَوْلَايَا مَوْلَايَا يَا وَلِيْ اَلَّهِ * اَلَّهُ فِيْضُ النَّوَالِ اَجْرِيْ
 لَكَ اَبْنَ طَهِ النَّبِيِّ حَقَا * حَمْدِيْ طَوْلُ الْمَدِيْ وَشَكْرِيْ
 لِيْلَةُ سَتْرِ مَوْلَايَا طَالِتْ * اَطْلَعْ بِفَضْلِكَ ضَوْءَ فَجْرِيْ
 رَبِّ تَقْبِلُ بِهِ صَلْوَتِيْ * كَذَاكَ صَوْمِيْ كَذَاكَ فَطَرِيْ
 وَاجْعَلْ الْمَهِيْ مَعَهُ بَعْشِيْ * وَاجْعَلْ الْمَهِيْ مَعَهُ حَشْرِيْ
 صَلَى عَلَيْهِ اَلَّهُ دَابَا * مَادَمَ يَنْهَلُ صَوْبَ قَطْرِيْ

| معنى | لفظ | معنى | لفظ |
|---------|-------|---------|---------|
| جوهرو | واجبر | وارماپو | اغث/اجر |
| اصل/حسب | نجر | بخشش | نوال |

| | |
|-------------------|------------------|
| پُر نعم پُر من | جامعہ چھے چمن |
| لھیا داعی الزمن | اہما جلوہ فگن |
| رب نا نور مبین | شah برهان دین |
| نائب پنجتن | ایج چھے بر نہمیں |
| علویہ حکم | نبویہ شیم |
| شہ ما چھے من و عن | فاطمیہ نعم |
| انے خاقق علم | دیکھی اہنی هم |
| جھکا ساتھ گن | انے جاہ و حشم |
| فاتمی چھے قهر | سیف دین نا پسر |
| شah هند سند یمن | نائب مستقر |
| نے ادب فاطمی | فیض چھے هاشمی |
| جامعہ ما چھے سُن | خیر کل حاتمی |
| در شرف جامعہ | بلا لھی جامعہ |
| تو چھے شہ نو وطن | کیم کر اجماعہ |

| | |
|--------------------|-----------------|
| حق نی فتح میں | دیکھی فی کل حین |
| چھے سدا در جلن | خارجین اهل کین |
| سیف لئی هات ما | ایم چھے نیات ما |
| دشمنو جملة | کروزہ اموات ما |
| یا کہ اشبال چھے | شہ نا انجال چھے |
| حق نا موئی رتن | بلکہ هر لال چھے |
| چھے مسرا گھنی | سب نی شادی هنی |
| قدسی ایک ایک سخن | ایا مدح بنی |
| فخر اهنے ملے | جهانہر مولی چلے |
| کروزہ فرش نین | یر قدم نا تلے |
| اپ مولی دھنی | عبد چھونہ یمنی |
| چھے فداء من نے دهن | بخشی نعمة گھنی |

کچھ عجب حسن میں دعوہ کی جوانی دیکھی
 اور احسان میں دولت کی جوانی دیکھی
 تیرے یہ گلشن دعوہ کی کلی اور گل پر
 سینکڑو مرنگ میں بھجہ کی جوانی دیکھی
 صبح دم گرتی ہے شب نم جو گلوہ پر بن کر
 موئی جس اب میں قیمة کی جوانی دیکھی
 عرش دعوہ پہ تجلی ہوئی جب سے تیری
 کچھ عجب نرور میں ہمہ کی جوانی دیکھی
 مرگئے مٹ گئے فرعون سے اعداء سارے
 جب تیری حیدری قوہ کی جوانی دیکھی
 سب غلامو میں تیرا ایک یمانی کمتر
 اس پہ ہر ان تیری نظرہ کی جوانی دیکھی

تجھے ہی دل لگا لونر مولی تجھے بنالونر
 فرش نین بچھالونر اقا تیری بلا لونر

کلی کمال تیرا قدسی جمال تیرا
 جانم تجھ پہ بس لبھالونر ربی جلال تیرا

پُر لطف مصر تیرا پُر یمن عصر تیرا
 تیری نعم سدا لونر پُر عدل امر تیرا

ابداعی تو ملک ہے باونما تو ملک ہے
 خدمتہ سدا بجالونر تیرے لیئے فلک ہے

تاعمر زندگی میں پُر شکر بندگی میں
 کعبہ تجھے بنالونر اور حب کی عمدگی میں

تاحشر ذکر تیری هو طول عمر تیری
 رب سے یہی مُنی لونر اور شان و قدر تیری

میلاد شاہ دیں مے
اور اسمانہ نہیں مے

عبد یمانی کھتر
ہے شکر سے نہانہ تر

اسی کا نور ہر ایک شئی میں جلوہ گر دیکھا
 اسی کی شانہ نظر ائی جدھر جدھر دیکھا
 علی کو حق نے اتارا جو عین کعبے میں
 کھلی جو انکھ تو پہلے خدا کا گھر دیکھا
 بروز عید بھی آیا جو کوئی ملنے کو
 غم حسین میں عابد کو نوحہ گر دیکھا
 قریب قبر ہم ائے کھانہ کھانہ پھر کر
 تمام عمر ہوئی جب تو اپنا گھر دیکھا
 گھر فشانہ ہوئے لعل لب رسول کرم
 کہ سب سے مرتبہ حیدر زیادہ تر دیکھا
 وہ ائے کرسی و عرش عظیم ولوح و قلم
 وصی کا نور ہر اک شے میں جلوہ گر دیکھا
 ولی ولی کی صدا تھی جہانہ جہانہ پہنچا
 علی علی نظر ائے جدھر جدھر دیکھا
 کسی کی ایک طرح سے بسر ہوئی نہ انیس
 عروج ماہ بھی دیکھا تو دوپھر دیکھا

سخ شاہ انور میں دیکھا کروز
روئے شاہ انہر میں دیکھا کروز

مقام الہی میں دیکھا کروز
تجلی الحدیثی دیکھا کروز
نے مظہر حیدر میں دیکھا کروز
جلال الہی میں دیکھا کروز
سخ شاہ انور میں دیکھا کروز
سخ شاہ انور میں دیکھا کروز

اقدیل عرش پے نام محمد
اکتو پیارو چھے نام محمد
وہ درخت طوبی پے نام محمد
نے جنة نا سدرۃ پے نام محمد
فرشته نا غنة ما نام محمد
نے مؤمن فی تسبیح چھے نام محمد

اھلا و سہلا اے حق نا ستارا
اھلا و سہلا اے انکھوں نا تارا
رب پر فرشتہ یہاں پر الارا
چھے عرش بیویں سی آموں پدھارا
حسن د جمال سی رب پر سنوارا
اھلا و سہلا اے رب نا پیارا

اے ساقی کوئر لجام پلاؤ^۱
اے غب نا مالک الجید دیکھاو
نے ذوق اوحی نا ہنسے چکھاو
نے صدر نا زیل نے خوب بھاؤ
علم نا موتوں مول لاؤ
حقرۃ لرمیم نے ملا پھاؤ